رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور - پاکستان

یوم دوشنبہ

شرح چندہ

سالانہ چندہ ۲۲ روپے

ششماہی ۱۱ ۔۔

سہ ماہی ۶ ۔۔

ماہوار ۲½ ۔۔

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۲	۳۰ نبوت ۱۳۲۷ ہش	۲۷ محرم ۱۳۶۸ھ	۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۷۰

پاکستان تقسیم کشمیر کی کوئی تجویز منظور نہیں کریگا

مشرقی پاکستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے تعلقات از حد خوشگوار ہیں مسٹر لیاقت علیخاں کی تقریر

ڈھاکہ ۲۹ نومبر۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ پاکستان تقسیم کشمیر کی کوئی تجویز تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جب برعظیم ہند کی کوئی اور ریاست تقسیم نہیں ہوئی۔ تو کشمیر کیوں تقسیم ہو۔ آپ نے مشرقی بنگال کے دورے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ میں دورے سے از حد مطمئن ہو کر جا رہا ہوں۔ کیونکہ مجھے اپنی آنکھوں سے صوبے کی ضروریات کا جائزہ لینے کا موقعہ مل گیا ہے۔ آپکے سامنے یہ تجویز پیش کی گئی کہ مشرقی بنگال کا نام تبدیل کر دیا جائے۔ آپ نے کہا یہ تبدیلی مجلس دستور ساز ہی کر سکتی ہے۔ شام کو ایک نشری تقریر میں آپنے فرمایا مجھے بڑی خوشی ہے کہ مشرقی پاکستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے تعلقات بہت خوشگوار ہیں۔ میں اقلیتوں کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ ان سے نہ صرف منصفانہ بلکہ فیاضانہ سلوک کیا جائیگا صوبے کے دفاعی امور میں جو دلچسپی لی جاتی ہے میں اس سے بہت مطمئن ہوں۔ آج آپنے زنانہ مردانہ نیشنل گارڈ۔ رائفل کلب اور انصار کی پریڈ بھی دیکھی اس موقعہ پر آپ نے اس امر پر زور دیا کہ دفاعی کاموں میں عورتوں کی شرکت از حد ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہنگامی حالات میں ہماری نصف آبادی محض بیکار ہو کر رہجائیگی۔ آج آپنے مغربی بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر گھوش۔ ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر اور گاندھی جی کے سابق پرائیویٹ سکرٹری مسٹر پیارے لال سے بھی ملاقات کی۔

اگر کشمیر اور دیگر اندرونی جھگڑوں کو طے نہ کیا گیا

تو

دولت مشترکہ کا وجود ختم ہو جائیگا

کراچی ۲۹ نومبر۔ پاکستان مجلس دستور ساز اسمبلی کے نائب صدر مسٹر تمیز الدین نے جنہوں نے پارلیمنٹری کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کی تھی۔ ایک بیان دیتے ہوئے دولت مشترکہ کے مستقبل پر تبصرہ کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے وفد نے پارلیمنٹری کانفرنس میں اس بات پر زور دیا تھا کہ دولت مشترکہ کو مسئلہ کشمیر اور ممبر ملکوں کے دیگر باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کے لئے موثر انتظام کرنا چاہئیے۔ اگر وہ ان جھگڑوں کو نپٹانے میں کامیاب نہ ہوئی تو وہ ہرگز قائم نہیں رہ سکتی۔

آپ نے فرمایا دولت مشترکہ کی کامیابی کی راہ میں ایک اور اہم روک رنگ کا امتیاز ہے۔ یہ افسوس کا مقام ہے کہ بعض ممبر ملکوں نے دوسرے ممبر ملکوں کے باشندوں کو اپنے ہاں داخل ہونے پر ناواجب پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔

آپ نے کہا۔ میرے خیال میں جبتک تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ باقی ہے اس وقت تک ضرور دولت مشترکہ کے ممالک میں اتحاد قائم رہے گا۔ گو میرے نزدیک مستقبل قریب میں جنگ شروع ہونے کا امکان بہت کم ہے۔

مسئلہ کشمیر کے متعلق کوئی گفت و شنید نہیں ہو رہی

کراچی ۲۹ نومبر۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ایک ترجمان نے دہلی کے ایک اخبار کی اس اطلاع کے متعلق لاعلمی کا اظہار کیا۔ کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں میں گفت و شنید ہو رہی ہے انڈین یونین نے بھی اس خبر کی تردید کر دی ہے۔

کشمیر کی صورت حالات

تراڑکھل ۲۹ نومبر۔ مدرہ کے علاقے میں ایک ہندوستانی دستے نے بڑھنے کی کوشش کی لیکن اسے روک دیا گیا۔ ٹیتوال میں دشمن برابر اپنی طاقت بڑھانے میں مصروف ہے۔ باقی محاذوں پر حالت بدستور ہے۔ ہندوستانی مقبوضہ علاقے میں سے مہاجرین برابر آزاد علاقہ میں آ رہے ہیں۔ صرف کل اور پرسوں چھ ہزار مہاجرین آزاد علاقہ میں آ چکے ہیں۔

پاکستان مجلس دستور ساز کا آئندہ اجلاس

کراچی ۲۹ نومبر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس ۱۴ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ اس میں مجلس کا صدر منتخب کیا جائے گا۔

ہم جنگ کو روکنے کی پوری کوشش کرینگے

پیرس ۲۹ نومبر سلامتی کونسل کے صدر نے برلن کی ناکہ بندی سے پیدا شدہ تعطل کو دور کرنے کیلئے اپنی سکیم پیش کر دی ہے۔ سکیم پیش کرتے ہوئے سلامتی کونسل کے صدر نے کہا۔ میرے نزدیک بتدریج ہی ناکہ بندی کو دور کرنا چاہئیے اس طرح کرنسی کی اصلاحات کا نفاذ بھی آہستہ آہستہ عمل میں لانا ہی مفید ہو سکتا ہے۔

امریکہ کے نمائندے نے برلن کے مسئلہ پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا مجھے یقین ہے کہ بالآخر ہم اس مسئلہ کو پُرامن طریق سے طے کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ برطانوی نمائندے نے کہا۔ ہم لڑائی کو روکنے کی پوری کوشش کریں گے۔ لیکن ہمیں ہر امکانی صورت حالات کے لئے بھی تیار رہنا چاہئیے۔

حکومت سندھ نے پانچ اخباروں پر عائد کردہ پابندی واپس لے لی

کراچی ۲۹ نومبر۔ حکومت سندھ نے کراچی کے پانچ اخباروں کے سندھ میں داخلہ پر جو پابندی عائد کر دی تھی۔ اُسے واپس لے لیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اقدام پاکستان مسلم لیگ کے ناظم چوہدری خلیق الزمان کی تحریک پر عمل میں لایا گیا ہے جن اخباروں پر پابندی لگائی گئی تھی انکے نام یہ ہیں:۔ ڈان۔ سندھ۔ آبزرور۔ انجام۔ جنگ۔ سندھ

عربوں نے عارضی صلح تسلیم کر کے وقت کی سب سے بڑی غلطی کی ہے

اب بھی وقت ہے کہ عرب متحد ہو کر آنیوالے خطرات کا مقابلہ کریں (وزیر اعظم عراق)

بغداد ۲۹ نومبر عراق کی پارلیمنٹ نے ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں عرب ممالک سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ فلسطین کی نازک صورت حالات کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ اقتصادی اور سیاسی تعاون کریں۔ وزیر اعظم عراق نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا اب بھی وقت ہے کہ عرب ممالک خواب غفلت سے بیدار ہوں۔ اور متحد ہو کر آنیوالے خطرات کا مقابلہ کریں عربوں کو اب جلد سے جلد اس سلسلے میں کارروائی کرنی چاہئیے ورنہ وقت ہاتھ سے نکل جائیگا

آپ نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا عربوں نے عارضی صلح کو تسلیم کر کے سب سے بڑی غلطی کی ہے۔ اس غلطی کی تلافی اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہم متحد اور یک جان ہو کر دشمن کا مقابلہ کریں۔

مبصرین کا خیال ہے کہ عراق کی طرف سے جلد ہی عرب ممالک سے علیحدہ علیحدہ طور پر بھی فلسطین کے متعلق متحد ہونے اور فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی جائے گی۔

پاکستان اور جزائر غرب الہند کے درمیان کرکٹ میچ

لاہور ۲۹ نومبر۔ پاکستان اور جزائر غرب الہند کی کرکٹ ٹیموں کا میچ ہار جیت کا فیصلہ ہوئے بغیر چار روز کے بعد ختم ہو گیا۔

پاکستانی ٹیم نے دوسری اننگ میں ۲۸۵ رنز کئیں جبکہ اس کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے اور کھیل ختم ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔

غرب الہند کی ٹیم نے دوسری اننگ میں ڈیڑھ گھنٹہ کے عرصہ میں ۹۸ رنز کئیں جبکہ اسکا ایک کھلاڑی آؤٹ ہوا۔

وزیر مہاجرین لاہور میں

لاہور ۲۹ نومبر۔ خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین سیالکوٹ گجرات۔ جہلم اور راولپنڈی کا دورہ کرنے کے بعد آج لاہور پہنچے۔ اس دورے کا مقصد کشمیری مہاجرین کے کیمپوں اور انکی امداد کے کاموں کا جائزہ لینا تھا آج آپ نے اس سلسلے میں خان آف ممدوٹ وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ شام کو آپ کراچی روانہ ہو گئے۔

ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمشن کا اجلاس

سڈنی ۲۹ نومبر آج صبح ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمشن کا مکمل اجلاس شروع ہوا۔ آسٹریلیا کے گورنر جنرل نے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کمشن کے سامنے بہت بڑا کام ہے وہ کم و بیش دنیا کی نصف آبادی کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ کمشن کے سامنے سب سے اہم مسئلہ ایشیا اور مشرق بعید کی ترقی کی سکیموں پر غور کرنا ہے۔

امریکہ میں پاکستان کیلئے ہوائی ٹریننگ کا انتظام

نیویارک ۲۹ نومبر پاکستان کے ہوائی بیڑے کے کچھ افراد امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ انکے لیڈر نے بتایا کہ وہ ایسے میدان تلاش کرینگے جہاں پر ہوائی بیڑے کے کام سکھلائے جا سکیں۔ انہوں نے کہا جنوبی امریکہ کی آب و ہوا بہت کچھ پاکستان سے ملتی جلتی ہے اسلئے جنوبی امریکہ میں اس قسم کے چند میدان منتخب کئے جائینگے امید ہے کہ پاکستان کا پہلا دستہ ٹریننگ کیلئے ۱۵ دن تک امریکہ روانہ ہو جائیگا

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے [illegible] سے چھپوا کر دفتر الفضل [illegible] روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

تحریک جدید میں شمولیت کی شرائط

الٰہی منشاء کے ماتحت سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جاری کردہ تحریک جدید کے دورِ اوّل کے پندرھویں اور دورِ دوم کے پانچویں سال کے وعدے بھجوانے کا اعلان حضور کی طرف سے ہو چکا ہے اور اس کی اطلاع احباب کرام کی خدمت میں ایک مختصر نوٹ کے ذریعے کی جا چکی ہے۔ امید ہے سیکرٹریان تحریک جدید اور مخلصین جماعت ۳۱ دسمبر تک اپنی جماعتوں، اپنے دوستوں، اپنے رشتہ داروں اور اپنے واقفوں کے وعدے حضور کے پیش کر دیں گے۔ تحریک جدید میں شمولیت کے قواعد احباب کی اطلاع کیلئے ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں:-

(۱) جو دوست پہلے سے شامل ہیں وہ اس سال کا وعدہ نمایاں اضافہ کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(۲) جو دوست اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شمولیت سے محروم ہیں وہ اب دفتر دوم میں شامل ہو سکتے ہیں جس کا پانچواں سال اب شروع ہوا۔

(۳) دفتر دوم میں شمولیت کے لئے وعدہ ایک ماہ کی آمد کے برابر ہونا چاہیئے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک مہینے کی آمد کے ⅓ یا نصف کے برابر بھی وعدہ کیا جا سکتا ہے۔ اس سے کم کسی صورت میں نہ ہونا چاہیئے۔

(۴) طالب علم بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ ان کی ماہوار آمد ان کا جیب خرچ ہوگا۔

(۵) عورتیں بھی حصہ لے سکتی ہیں۔ ان کی آمد ان کا وہ خرچ ہے جو ان کو ان کے خاوندوں کی طرف سے ملتا ہے۔

(۶) غیر احمدی والدین کی طرف سے بھی حصہ لیا جا سکتا ہے۔

(۷) پانچ روپے سے کم کوئی وعدہ منظور نہ ہوگا۔

(۸) اگر آپ تحریک جدید میں شامل ہیں تو بھی وعدے کی اطلاع دفتر ہذا کو ملنی ضروری ہے

(۹) وعدہ سادہ کاغذ پر جس میں ماہوار آمد، مکمل پتہ، وعدہ کی رقم اور تاریخ ادائیگی درج ہو سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور یا دفتر کو مقامی جماعت کی معرفت یا براہ راست بھجوایا جا سکتا ہے۔

(۱۰) وعدہ کے لئے ضروری ہے کہ اسے جلد سے جلد ادا کر دیا جائے تا وعدوں کی بناء پر آمد کا اندازہ کر کے جو بجٹ تیار کیا جاتا ہے اس کے پورا کرنے میں دقت نہ ہو۔ ۳۱ مارچ تک وعدہ پورا کرنے والے سابقون الاولون میں شمار ہوں گے۔ ویسے اس سال کا وعدہ پورا کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۴۹ء ہوگی۔ وعدہ قسط وار یا یکمشت حسب توفیق ادا کیا جا سکتا ہے۔

(۱۱) جو دوست دفتر دوم میں نئے شامل ہوں انہیں سابقہ سالوں کے وعدے کرنے ہوں گے۔ لیکن ان کی ادائیگی کے لئے یہ رعایت مل سکتی ہے کہ آئندہ ایک دو سال میں قسط وار ادا کر دیئے جائیں۔

(۱۲) وعدہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ہے۔ مجبوری کی صورت میں ۱۰ فروری تک کے وعدے منظور کئے جائیں گے۔

نائب وکیل المال تحریک جدید

"ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں، اپنے واقفوں، اپنے ہم علاقہ اپنے ہم عصر لوگوں کو تحریک کرے کہ ان میں سے جو لوگ اس وقت تک تحریک جدید میں حصہ نہیں لے سکے وہ دفتر دوم میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ)

امیر جماعت احمدیہ لائل پور کا انتخاب

جماعت احمدیہ لائلپور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ لائلپور کی جماعت کے امیر کا ۱۲ دسمبر ۱۹۴۹ء کو دوبارہ انتخاب ہو۔ یہ انتخاب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور چوہدری اعجاز نصر اللہ خانصاحب کی موجودگی میں ہوگا۔ اور یکم دسمبر کو بکشن ان اصحاب کی فہرست جماعت سے لیگا جن کے نام جماعت کے مختلف اصحاب کی طرف سے عہدہ امارت کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ ناظر اعلیٰ

ولادت

شیخ محمد محسن صاحب ملز اینڈ فیکٹری اونر لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۴۹ء کو دو بچے عطا فرمائے ہیں ایک لڑکی اور ایک لڑکا۔ لڑکے کو پیدائش سے قبل ہی آپ نے دین کی خدمت کے واسطے وقف کر دیا تھا۔ اولاد نرینہ میں یہی بچہ ہے جو زندہ ہے۔ بچوں کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

یورپ میں تحریک جدید کے مشن نہایت سرگرمی سے مصروف کار ہیں

تبلیغ اسلام کے موجودہ نظام کے متعلق ڈاکٹر گارڈن کے تاثرات

اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کی ۲۶ نومبر کی اشاعت میں مسٹر ڈاکٹر گارڈن کا ایک لنڈن سے آمدہ خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے یورپ اور دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ خط کے ایک اقتباس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

مسجد لنڈن جس کے آجکل مشتاق احمد باجوہ امام ہیں کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف اسلامی مشن نہایت سرگرمی سے مصروف کار ہیں۔ ان مبلغین اسلام میں جنہیں حال میں ہی لنڈن میں پرجوش آمدید کہا گیا ہے۔ ایک صاحب ہر عبدالشکور کنزے ہیں وہ پہلے جرمن مسلمان ہیں کہ جنہوں نے خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہے۔ ہر کنزے سے جبکہ وہ انگلستان میں جنگی قیدی کی حیثیت سے مقیم تھے مسٹر باجوہ کے ذریعہ اسلام قبول کیا تھا اور اب وہ عنقریب پاکستان روانہ ہونے والے ہیں۔ یہاں وہ اعلیٰ قسم کی مذہبی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی قوم کے لوگوں میں بطور مشنری کام کریں گے۔

جرمنی کا یہ نوجوان اسلام کا دوسرا یورپین مبلغ ہے۔ پہلے مبلغ مسٹر بشیر احمد آرچرڈ ہیں جو پہلے ایک پنجابی رجمنٹ میں برطانوی افسر تھے۔ وہ آجکل گلاسگو میں اسلامی مشن چلا رہے ہیں۔ جہاں انہیں حال میں نہایت نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے...

مولوی محمد صدیق جو آٹھ سال تک سیرالیون میں اسلام کی تبلیغ کرتے رہے ہیں پاکستان جاتے ہوئے آجکل لنڈن میں عارضی طور پر قیام پذیر ہیں۔ ان کے علاوہ مولوی محمد عثمان بھی آجکل مسجد لنڈن میں ہیں۔ وہ اٹلی میں دو سال تک مشنری کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد کچھ عرصہ کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں جس کے بعد وہ تبلیغ کے سلسلے میں ہی مشرقی افریقہ تشریف لے جائیں گے۔ نیز مولوی عبدالقادر ضیغم درخیباتن جاتے ہوئے حال ہی میں پاکستان سے لنڈن پہنچے ہیں۔

درخواست دعا: خاکسار کی والدہ محترمہ بیمار ہیں اور ڈھاکہ کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار مصلح الدین سکنڈ ایئر تعلیم الاسلام کالج لاہور۔

روزنامہ الفضل
۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء

عیسائیت کامیاب نہیں ہو سکتی

ہسپانیہ کے جنرل فرینکو نے ایک بیان میں فرمایا ہے۔ کہ آج دنیا ایک غیر معمولی نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ ایسا انقلاب پہلے کبھی رونما نہیں ہوا۔ اس وقت یا تو ہمیں کیتھولک چرچ کے راستہ پر گامزن ہونا پڑے گا۔ جو معاشرتی عدل و انصاف میں کوئی حد تسلیم نہیں کرتا۔ اور یا پھر روس کی گاڑی کے پیچھے چلنا پڑے گا۔ جو شیطنت اور دہشت کے غار کی طرف رواں دواں جا رہی ہے۔ خواہ جنرل فرینکو نے یہ الفاظ مغربی گروپ کو خوش کرنے اور ان سے رشتہ اتحاد کی راہ تیار کرنے کے لئے کہے ہیں یا واقعی یہ آپکی ضمیر کی آواز ہے۔ اس سے ہمیں غرض نہیں لیکن اس سے اتنا ضرور ثابت ہوتا ہے۔ کہ روس کے خالص ملحدانہ اور مادی نظریہ حیات کے خطرہ نے یورپ کی اقوام کو سوچ میں ڈال دیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ چند گزشتہ صدیوں سے یورپ جس راستہ پر جا رہا تھا۔ اس کی خطرناکی کا احساس ان کو اشتراکیت کے بڑھتے ہوئے خوفناک سیلاب نے کرا دیا ہے۔ اور وہ اپنی بے خدا تہذیب کا بھیانک چہرہ اچھی طرح سے اس نظام کے آئینہ میں دیکھنے لگے ہیں۔ اور اب اپنے اس بھیانک عکس کو آئینہ میں دیکھ کر اتنے بوکھلا گئے ہیں۔ کہ جن عیسائیت کے چیتھڑے انہوں نے کچھ دن ہوئے اپنے جسم سے اتار کر پھینک دیئے تھے اب پھر انہی چیتھڑوں کو مرمت کر کے زیب تن کرنے کو بڑا غنیمت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ پولوس کی ایجاد کردہ توہم پر مبنی عیسائیت آج کی عقلمند دنیا کو اپیل کرنے کے بالکل ناقابل ہے۔ اور خواہ فرینکو جیسے راہنمایان قوم کتنا ہی زور لگائیں اب ممکن نہیں ہے کہ مغربی دنیا جو دنیاوی دانشمندی میں ترقی کے اتنے مدارج طے کر چکی ہے۔ اور جو عملی سائنس کے تجربات اور مشاہدات کی وجہ سے فطرت کے اتنے اسرار پر حاوی ہو چکی ہے۔ وہ پھر ایک ایسے اعتقاد کی زنجیروں میں جکڑی جا سکے جس کا نقطہ مرکزی تین میں ایک اور ایک میں تین کا اصول ہو۔

ان وجوہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ مذہب کے معنے صرف موجودہ عیسائیت ہی کے سمجھتے ہیں۔ تو مذہب کے نام پر وہ دنیا کی اقوام کو اشتراکیت کے خلاف کوئی مشترکہ اور مؤثر محاذ بنانے پر تیار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اگر واقعی یہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ اشتراکیت کا مقابلہ صرف مذہب ہی کر سکتا ہے۔ تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی ایسے مذہب کی تلاش کریں جو موجودہ زمانے کی ذہنیت کے مطابق ہو۔ اور جس کو انسانی فطرت قبول کر سکے۔

موجودہ عیسائیت میں صرف یہی نقص نہیں ہے۔ کہ اس کے بعض اصول انسانی فطرت کے خلاف ہیں۔ بلکہ اس میں سب سے بڑا نقص جو ہے وہ یہ ہے کہ جس بنیادی اعتقاد پر ساری عمارت تیار کی گئی ہے۔ وہی عقل کے خلاف ہے آج کی آزاد خیال دنیا اپنی زندگی کی جدوجہد کو ان توہمات کی جکڑ بندیوں میں مقید نہیں کر سکتی۔ جو پولوس نے رومی بت پرستانہ رسم و رواج کے زیر اثر اس میں داخل کر دی تھیں۔ اور نہ وہ اس انتہائی نرمی کے اصول کو مان سکتی ہے۔ جس پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کی نرمی کی تعلیم کو جو صرف آپ کے زمانے کے بنی اسرائیل کے لئے موزون تھی اور بھی بگاڑ کر مضحکہ خیز اور مبالغہ آمیز صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

ایسی مبالغہ آمیز تعلیم چند بیمار ذہنیتوں کو افیم کے نشہ جیسا نشاط تو ضرور دے سکتی ہے۔ لیکن انسان کی تمام زندگی کے نقطہ نظر سے سخت ناکام ثابت ہوتی ہے۔ یہ ایک بیمار کے لئے بطور دوا استعمال کرنے سے فائدہ تو دیتی ہے۔ لیکن دوا کو خوراک کے طور پر استعمال کرنا نہ تو مفید ہے۔ اور نہ ممکن ہے۔ ایسا مبالغہ آمیز مذہب اب دنیا میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اب وہی مذہب کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو اعتدال کے ساتھ پوری انسانی زندگی کو ارتقا کے مدارج طے کرانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جو ایسے اصول پیش کرتا ہو۔ کہ اس کا ایک پہلو تو رحم اور مہربانی کی دنیا سے ملا ہو۔ اور دوسرا پہلو عدل و انصاف کے ترازو پر پورا اترتا ہو۔ ایسا مذہب جو انسان کے جذبہ عبودیت کو صرف خالق کائنات کے سامنے پیش کرنا سکھاتا ہو نہ کہ اسے کسی مخلوق کے سامنے ضائع کرنا۔

عبد و معبود کے تعلق کا مسئلہ اتنا اہم اور نازک ہے کہ ذرا سی غلطی سے انسان اپنی زندگی کی منزل مقصود سے کوسوں دور جا پڑتا ہے۔ اور در اصل اس مسئلہ کے واضح طور پر نہ سمجھنے سے مذہبی توہمات کا تحیر خانہ تعمیر ہوتا ہے۔ اور شرک کا گھن انسانی روح کو لگتا ہے۔ جو مذہب اس مسئلہ کے متعلق واضح تصور پیدا نہیں کر سکتا۔ وہ انسان کی صحیح راہ نمائی نہیں کر سکتا۔ اور اس وجہ سے آج کی دنیا کو اپیل نہیں کر سکتا۔ موجودہ عیسائیت خاصکر کیتھولک چرچ میں یہ بنیادی جذبہ کافی رسوا کیا گیا ہے۔ اور اسے پیچ در پیچ رسومات کا گورکھ دھندا بنا دیا گیا ہے۔

خدارا مسلمانوں کو کمیونزم کی طرف نہ دھکیلو

عدم مساوات کا احساس اور چیز ہے اور کمیونزم کا مؤید ہونا بالکل اور بات

موجودہ عدم مساوات کا صحیح علاج

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور

آجکل دنیا میں کمیونزم یعنی نظام اشتراکیت کا فتنہ بہت اہمیت حاصل کر گیا ہے۔ اور اپنی جائے پیدائش یعنی مملکت روس سے نکل کر دنیا کے بہت سے دوسرے ملکوں میں بھی نفوذ پیدا کر رہا ہے۔ اور بدقسمتی سے پاکستان کی آبادی کا ایک حصہ بھی کمیونزم کے خیالات سے متاثر نظر آتا ہے۔ لیکن اس جگہ مجھے کمیونزم کے فتنہ کے جواب میں کچھ تحریر کرنا مدنظر نہیں ہے۔ یہ ایک علیحدہ اور مستقل مضمون ہے۔ جس پر ہماری جماعت کی طرف سے اسلام کے کامل و مکمل مذہب سے اخذ کر کے کافی لٹریچر شائع کیا جا چکا ہے مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف "اسلام کا اقتصادی نظام" وغیرہ۔ اسی طرح میرے بعض مضامین اور رسالوں میں بھی کمیونزم کے متعلق مختصر بحث آچکی ہے۔ لیکن اس جگہ جو فتنہ میرے مدنظر ہے۔ وہ خود کمیونزم کا فتنہ نہیں بلکہ یہ ضمنی فتنہ ہے۔ کہ کئی لوگ نادانی کی وجہ سے ایسے لوگوں کو بھی کمیونسٹ قرار دے رہے ہیں۔ جو حقیقتاً کمیونسٹ نہیں۔ بلکہ صرف اس بات کا احساس رکھتے ہیں کہ موجودہ اسلامی سوسائٹی میں دولت کی تقسیم غیر مساویانہ ہے۔ اور اس کی اصلاح ہونی چاہیئے۔ ان لوگوں کو اسلامی سوسائٹی کی موجودہ بیماری کا احساس تو بے شک ہے۔ اور وہ اس نقص کو دور ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن انہیں روس کے اشتراکی نظام کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں۔ مگر باوجود اس کے کئی لوگ بلکہ کئی ذمہ دار اخبارات بھی غلطی سے ایسے لوگوں کو کمیونسٹ قرار دیکر عملاً کمیونزم کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ایسے لوگ کمیونسٹ نہ ہوتے ہوئے بھی آہستہ آہستہ کمیونزم کی طرف مائل ہو جائینگے۔

علم النفس کا ایک لطیف نکتہ

ہمارے مقدس آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا ہی مبارک ارشاد ہے کہ:۔

من قال هلك القوم فهو اهلكهم

یعنی "جو شخص کسی قوم یا کسی پارٹی کے متعلق یہ کہتا ہے۔ کہ وہ ہلاک ہو گئی۔ وہ اس قسم کے الفاظ کہہ کر خود انہیں ہلاکت کے گڑھے کی طرف دھکیلتا ہے۔" آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ مبارک قول ایک نہایت گہری نفسیاتی حقیقت پر مبنی ہے۔ اور یہ اسی قسم کی بات ہے۔ کہ جیسے بعض اوقات ایک اچھے بھلے آدمی کو بیمار بیمار کہہ کر اسکے اندر اولاً بیماری کی حس اور بالآخر بیماری کی حقیقت پیدا کر دی جاتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہم یونہی لوگوں کو کمیونسٹ کمیونسٹ کہہ کر کمیونزم کی طرف نہ دھکیلیں کیونکہ اس طرح ہم کمیونزم کا مقابلہ کرنے کی بجائے اسے بالواسطہ تقویت پہونچانے کا باعث بن جائینگے۔

بیماری کا احساس اور چیز ہے اور اس کا علاج اور چیز

دراصل عدم مساوات کا احساس یعنی یہ احساس کہ اس وقت اسلامی سوسائٹی میں دولت اور املاک کی وہ منصفانہ تقسیم نہیں پائی جاتی جو ہونی چاہیئے۔ صرف ایک بیماری کے احساس کا رنگ رکھتا ہے۔ لیکن اس کے مقابل پر کمیونزم یعنی اشتراکیت کا نظام عدم مساوات کی بیماری کے احساس کا نام نہیں بلکہ اس بیماری کے ایک مخصوص قسم کے علاج کا نام ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ دونو باتیں ایک دوسرے سے بالکل جدا اور متغائر ہیں۔ جو شخص موجودہ اسلامی سوسائٹی میں عدم مساوات کا احساس رکھتا ہے۔ اس کا صرف اتنا مطلب ہے کہ اس کے دماغ نے ایک نقص کو محسوس کیا ہے۔ جس کی اصلاح ہونی چاہیئے۔ اور اس کی آنکھ نے ایک بیماری کو دیکھا ہے جس کے علاج کی ضرورت ہے

مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس نے اس نقص کے ازالہ اور اس بیماری کے علاج کے لئے کمیونزم والے علاج کو بھی صحیح تسلیم کر لیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے ذہن میں اس بیماری کا کوئی اور علاج موجود ہو۔ مثلاً یہ کہ وہ موجودہ اقتصادی نظام کو غیر اسلامی نظام سمجھتا ہو۔ اور اس کی جگہ صحیح اسلامی نظام قائم کرنے کا مؤید ہو۔ یا یہ کہ وہ کمیونزم والے علاج کو تو ردّ کرتا ہو۔ مگر اس کی بجائے کسی اور علاج کی تلاش میں ہو۔ پس یہ ہرگز درست نہیں کہ ہم عدم مساوات کے احساس کو کمیونزم کے ساتھ خلط ملط کر کے اپنے اندر ایک نئے فتنہ کا دروازہ کھول دیں۔

گرتے ہوؤں کو دھکا دینے کی بجائے انہیں آگے بڑھ کر سنبھالنا چاہیئے

ہمارے مقدس آقا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قسم کے حالات میں گرتے ہوؤں کو دھکا دینے کی بجائے انہیں سنبھالنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اور آپ کا اپنا اسوۂ حسنہ اس معاملہ میں ہمارے لئے بہترین مشعل راہ ہے۔

چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ جب ایک دفعہ مسلمانوں کی ایک پارٹی کفار کی ایک زیادہ طاقتور پارٹی کے مقابلے سے ہٹ کر مدینہ میں واپس آگئی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا علم ہوا کہ یہ لوگ شرم اور ندامت کی وجہ سے مسجد نبوی کے ایک کونہ میں چھپے بیٹھے ہیں۔ تو اس پر آپ فوراً ان کے پاس پہونچے۔ اور ان سے جا کر پوچھا کہ آپ لوگ کون ہیں۔ جس پر انہوں نے شرم کی وجہ سے سر نیچے ڈالے ہوئے یہ الفاظ کہے کہ نحن الفرّارون یا رسول اللہ ﷺ (یعنی یا رسول اللہ ہم لوگ بھگوڑے ہیں) تو اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کی گری ہوئی ہمتوں کو بلند کرنے اور ان کی دماغی رَو کا کانٹا بدلنے کے لئے فوراً یہ دانشمندانہ الفاظ فرمائے۔ کہ لا بل انتم الکرّارون (یعنی نہیں نہیں بلکہ تم تو اس لئے پیچھے ہٹے تھے۔ کہ دوبارہ زیادہ زور کے ساتھ حملہ کرو) اس بظاہر معمولی مگر بباطن حکمت و دانائی سے معمور بات نے ایک بجلی کے بٹن کی طرح جو آنِ واحد میں اپنے ماحول کو روشن کر دیتا ہے ان کی گری ہوئی طبیعتوں کو اوپر اٹھا دیا۔ اور وہ یہ کہتے ہوئے اچھل کر کھڑے ہو گئے کہ یا رسول اللہ ہم حاضر ہیں ہم حاضر ہیں۔ اس واقعہ سے ہمیں موجودہ بحث میں یہ بھاری سبق ملتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص واقعی کمیونزم کی طرف جھک رہا ہو۔ تو تب بھی ہمیں چاہیئے کہ حکیمانہ رنگ میں اس کی دماغی رَو کو بدلنے کی کوشش کریں۔ نہ یہ کہ معصوم لوگوں کو بھی محض عدم مساوات کے احساس پر ہی کمیونزم کی طرف دھکیلنا شروع کر دیں۔ موجودہ عدم مساوات کا احساس تو کثیر التعداد لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ اور فی الجملہ وہ درست بھی ہے۔ مگر اس کا یہ نتیجہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ہم انہیں بلاوجہ کمیونسٹ کہہ کر آگ کے گڑھے میں دھکیل دیں۔ بلکہ یہ نتیجہ ہونا چاہیئے کہ ہم ان کے سامنے موجودہ نقص کا صحیح علاج پیش کریں۔

عدم مساوات کی مرض کا صحیح علاج

اب رہا یہ سوال کہ وہ صحیح علاج کیا ہے۔ سو گو یہ اس مضمون کے بیان کرنے کا موقعہ نہیں۔ مگر اختصار کے رنگ میں صرف اس قدر بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام خدا کے فضل سے ایک کامل و مکمل مذہب ہے۔ جس میں ہر بیماری کا علاج پایا جاتا ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں موجودہ عدم مساوات کے صحیح علاج اور کمیونزم کے خطرات کے متعلق کافی مواد موجود ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس زمانہ میں لوگ اسلام کی معروف تعلیم کو بھی بھولے ہوئے ہیں۔ اور گھر کے پاک اور بھرپور چشمہ کو چھوڑ کر ادھر اُدھر کے ناصاف پانیوں سے اپنا جام بھرنا چاہتے ہیں۔ بہرحال اس معاملہ میں اسلام کی معروف تعلیم کا خلاصہ ذیل کے چند فقروں میں آجاتا ہے:۔

(۱) اپنی وسعت کے لحاظ سے نمبر اول پر اسلام کا قانونِ ورثہ ہے۔ جس کی وجہ سے ہر مالدار اور ہر صاحب املاک کی دولت اس کی وفات پر صرف بڑے بیٹے یا صرف نرینہ اولاد کو ہی نہیں جاتی۔ بلکہ لڑکوں اور لڑکیوں اور بیوی اور ماں اور باپ وغیرہ جملہ ورثا کو بحصہ رسدی پہونچتی ہے۔ اور اس طرح ملکی دولت کے سمونے کا عمل ساتھ ساتھ جاری رہتا ہے۔ اور یہ نہیں ہوتا کہ خاندانوں کا ایک حصہ تو دولت مند ہو جائے۔ اور دوسرا حصہ غربت میں مبتلا رہے۔

(۲) زکوٰۃ کا نظام جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یہ زریں ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ توخذ من اغنیاءھم وتُرَدّ الیٰ فقراءھم یعنی زکوٰۃ وہ ٹیکس ہے جو دولتمندوں کی دولت پر اس لئے لگایا جاتا ہے۔ کہ ان کی دولت کا ایک حصہ کاٹ کر غرباء میں تقسیم کیا جائے۔ جو دولت کے پیدا کرنے میں امیروں کے پہلو بہ پہلو کام کرتے ہیں۔ یہ ٹیکس مختلف حالات کے ماتحت اڑھائی فیصدی سے لے کر بیس۲۰ فیصدی تک پہونچتا ہے۔ اور پھر یہ ٹیکس صرف نفع پر ہی نہیں لگتا۔ بلکہ سرمایہ پر بھی لگتا ہے۔

(۳) زکوٰۃ کے علاوہ دوسرے عام صدقہ و خیرات کی تعلیم جس سے قرآن شریف اور حدیث بھرے پڑے ہیں۔ حتّٰی کہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے متعلق حدیث میں یہ الفاظ آتے ہیں۔ کہ آپ رمضان میں جو کہ غرباء کی خاص ضرورت کا زمانہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد عید بھی آنے والی ہوتی ہے۔ اس طرح صدقہ کرتے تھے کہ گویا ایک تیز آندھی چل رہی ہے۔ جو کسی روک ٹوک کو خیال میں نہیں لاتی۔

(۴) سود کی ممانعت۔ اور سود وہ لعنت ہے جس کی وجہ سے ملک کی دولت سمٹ سمٹ کر چند لوگوں کے ہاتھ میں جمع ہو جاتی ہے۔ بے شک موجودہ زمانہ میں سود کا جال وسیع ہو جانے کی وجہ سے بظاہر یہ نظر آتا ہے۔ کہ شائد سود کے بغیر گزارہ نہیں چل سکتا۔ مگر یہ صرف نظر کا دھوکہ ہے۔ جو موجودہ ماحول کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ ورنہ جب مسلمان نصف دنیا سے زائد حصہ پر حکمران تھے۔ اس وقت سود کے بغیر ساری تجارتیں چلتی تھیں۔ اور انشاء اللہ آئندہ پھر چلیں گی۔

(۵) جوئے کی ممانعت۔ جو اول تو لوگوں میں بے کاری کی عادت پیدا کرتا ہے۔ اور دوسرے مال کمانے کو محنت اور کوشش اور ہنر پر مبنی قرار دینے کی بجائے محض اتفاق پر مبنی قرار دیتا ہے اور اس کے نتیجہ میں دولت کی ناواجب تقسیم کا رستہ کھلتا ہے۔

(۶) اسلام کی یہ تعلیم کہ ہر اسلامی حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے لئے کم از کم یہ چیزیں مہیا کرے (الف) خوراک (ب) کپڑا (ج) مکان (د) ابتدائی تعلیم کا انتظام اور (ہ) غیر معمولی بیماریوں کا علاج۔

(۷) اسلام کی یہ تعلیم کہ ترقی کرنے کے دروازے ہر مسلمان کے لئے یکساں کھلے ہیں۔ اور اس کے لئے کوئی قومی یا نسلی یا خاندانی امتیاز ملحوظ رکھنا جائز نہیں۔ بلکہ ہر شخص جو اہل ہے آگے آسکتا ہے۔ اور اسے آگے آنے کا موقعہ ملنا چاہیئے۔

(۸) اسلام کی مساوات کی عام تعلیم مثلاً یہ کہ ہر مسلمان کو اپنا بھائی سمجھو۔ نمازوں میں امیر و غریب بغیر کسی امتیاز کے اکٹھے کھڑے ہوں۔ حج میں امیر و غریب تمام امتیازات کو قطعی طور پر مٹا دیں۔ امراء اپنے کھانے میں سے اپنے غریب نوکروں کو حصہ دیں۔ اور انہیں اس کھانے میں شریک کریں۔ جو وہ خود کھاتے ہیں۔ کوئی نوکر اس لئے نہ رکھیں کہ کوئی کام ایسی ادنیٰ نوعیت کا ہے۔ جسے آقا نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس لئے رکھیں کہ کام اتنا ہے کہ آقا اسے خود اکیلا نہیں کر سکتا۔ امراء کی دعوتوں میں غرباء کو شریک کرنے کی تحریک۔ وغیرہ وغیرہ

مؤخر الذکر تعلیم اس غرض سے ہے کہ تا عملی افتراق کے دور کرنے کے علاوہ مسلمانوں کے دماغوں میں سے بھی ایک دوسرے سے تفریق اور امتیاز کے خیالات کو دور کیا جائے۔ کیونکہ اصل بیماری دماغ سے پیدا ہوتی ہے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر پاکستان کی حکومت اور ملک کا پریس اور ملک کے ذمہ وار لوگ اوپر کی تعلیم پر عمل پیرا ہو جائیں۔ تو اس کے ذریعہ سے بھاری اصلاح پیدا ہو سکتی ہے۔

حقیقی مساوات سے کیا مراد ہے

بالآخر میں یہ بات بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں میں نے مساوات کا لفظ استعمال کیا ہے وہاں میری یہ مراد نہیں کہ ہر جہت اور ہر پہلو سے ہر شخص ہر دوسرے شخص کے برابر ہو ایسی مساوات صرف کرسی نشین فلسفیوں کے تخیّل میں پائی جاتی ہے۔ اور دنیا کے کسی حصہ میں اس کا وجود نہیں ملتا۔ اور نہ ہی نیچر میں اس کی کوئی مثال نظر آتی ہے۔ بلکہ مزعومہ مساوات کے سب سے بڑے حامی ملک روس میں بھی اس قسم کی خیالی مساوات کا وجود نہیں پایا جاتا۔ پس میں نے جب مساوات کا لفظ استعمال کیا ہے۔ تو اس سے لغوی مساوات مراد نہیں بلکہ ایسی مساوات مراد ہے۔ کہ جس میں سوسائٹی کے مختلف طبقات میں اتنا فرق نہ پیدا ہونے پائے۔ کہ گویا ایک طبقہ دوسرے طبقہ کے مقابل پر ایک جدا دنیا میں بس رہا ہے۔ اور قوم کے مختلف حصوں کے درمیان گویا ایک خلیج پیدا ہو جائے۔ اور اخوت اور ہمدردی اور تمدنی اور سماجی مساوات کے جذبات مفقود ہو جائیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر انسان کے لئے ترقی کرنے کا دروازہ یکساں کھلا ہو۔ ورنہ جیسا کہ میں لکھ چکا ہوں لغوی معنوں میں مساوات تو ایک بالکل خیالی چیز ہے جو نہ روس میں پائی جاتی ہے۔ اور نہ کسی اور جگہ۔ اور نہ وہ کہیں پائی جا سکتی ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ ہمیں محض عدم مساوات کا احساس رکھنے والے لوگوں کو خواہ مخواہ کمیونسٹ کہہ کہہ کر کمیونسٹ نہیں بنانا چاہیئے۔ بلکہ اس بیماری کے اس علاج کو اختیار کرنا چاہیئے۔ جسے اسلام پیش کرتا ہے۔ اور جس سے ہماری مقدس کتاب قرآن کریم اور ہمارے مقدس نبی (فداہ نفسی) کے اقوال بھرے پڑے ہیں۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

نوٹ:۔ میں نے اس مضمون میں کمیونزم کے اصولی نظام پر کوئی جرح نہیں کی۔ اور نہ ان اعتراضوں کا ذکر کیا ہے۔ جن سے روسی اشتراکیت کی حقیقت عریاں ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ کیونکہ یہ اس کا موقعہ نہیں تھا۔ مگر جو دوست چاہیں وہ اس موضوع پر ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اس لٹریچر کے مطالعہ سے انہیں معلوم ہو جائے گا کہ جو چیز اوپر سے اتنی صاف اور دلکش نظر آتی ہے۔ اس کا اندرونہ کتنے بھاری نقصانات اور خطرات سے بھرا ہوا ہے۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

رتن باغ لاہور ۲۷/۱۱/۴۸ء

مغربی افریقہ میں ایک نئی جماعت کا قیام ۱۳ اصحاب کا قبول احمدیت

رپورٹ سیرالیون مشن بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۸ء

(از مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن)

تبلیغ و تبشیر اور تعلیم و تربیت!

مبلغین سیرالیون کا یہ مہینہ چند ہنگامی امور کی سر انجام دہی میں گذرا۔ تاہم ہر بھائی نے وقت کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے تبلیغ و تربیت کی طرف بھی توجہ رکھی۔ مکرم برادرم محمد اسحٰق صاحب صوفی اور برادرم مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے فری ٹاؤن سے "بو" "بو" سے مگبورکا۔ "مگبورکا" سے "میکالی" اور پھر واپس سفر کیا۔ اس سفر میں برادرم صوفی صاحب نے مشن کے متعلق مزید معلومات حاصل کیں۔ جن کا تعلق برادرم مولوی صاحب سے چارج لینے کے ساتھ تھا۔ جماعتوں کی تعلیم و تربیت ہر چہار حلقوں پر کی گئی۔ خاکسار نے "بلاما" اور "بلجے بو" کا دورہ کیا اور جماعتوں کی دیکھ بھال کی۔ بعض متفرق احمدیوں سے ملا۔ اور ان کو وعظ و نصیحت کی۔ سفر میں تبلیغ کا پروگرام جاری رہا۔

خاکسار نے مسٹر عقیل تیجان لوکل مبلغ کو "کونو" ضلع کی چند جماعتوں کا دورہ کرنے اور عید الفطر کی نماز پڑھانے بھیجا۔ مسٹر عقیل ستمبر کے پہلے ہفتہ میں واپس آئے۔ خدا کے فضل سے اچھا کام کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء "کونو" علاقہ میں کام جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کو نور احمدیت سے منور کرے۔

تنظیم و درس و تدریس

"باڈوہو" "بو" اور فری ٹاؤن میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ مکرم محمد ابراہیم خلیل صاحب فری ٹاؤن کی جماعت کی اصلاح و تربیت میں مشغول رہے اور تفسیر القرآن کا درس دیتے رہے۔ افراد جماعت سے انفرادی ملاقاتیں کر کے بھی وعظ و نصیحت کرتے رہے "باڈوہو" اور "بو" میں قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس جاری رہا۔ اور یسرنا القرآن بھی چند افراد کو سکھایا جاتا رہا۔ فری ٹاؤن میں بھی متعدد افراد کو یسرنا القرآن اور قرآن باترجمہ کے اسباق مکرم خلیل صاحب دیتے رہے ہیں۔ "باڈوہو" کے نزدیک ایک گاؤں میں ایک نوجوان نے احمدیت قبول کی اور امید ہے کہ وہاں احمدیت کا پودہ لگ جائے گا۔ انشاء اللہ۔ "بلجے بو" کے حلقہ کے بعض افراد کسی جماعت سے متعلق نہ تھے ان کو مل کر سمجھایا کہ تنظیم سے رہیں اور نزدیکی جماعت اور مرکز سے مضبوط تعلق رکھیں۔ ماہوار چندہ کی منظم ادائیگی کے متعلق ہر جگہ مبلغین کوشش کرتے رہے۔ تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرنے والوں کو جلد وعدہ پورا کرنے کی تلقین کی گئی۔

فری ٹاؤن میں اجتماع: مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس ماہ انگلستان روانہ ہونا تھا۔ آپ کو الوداع کہنے کے لئے مبلغین کا فری ٹاؤن میں اجتماع ہوا۔ مبلغین نے مولوی صاحب مکرم کے کاموں میں اُن کا ہاتھ بٹایا۔ اور پورے تعاون اور ہمدردی کا ثبوت دیا۔ ایک الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں شہر کے چند معزز عیسائی اور احمدی غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔ مختلف احباب نے آپ کو ایڈریس پیش کئے جس میں آپ کی خدمات کو سراہا اور سلسلہ کی مزید خدمت کرنے کی توفیق ملنے کی دعا کی۔ مکرم مولوی صاحب نے جواباً سب احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور مختصر تقریر کی۔ جس میں نصائح کیں۔ اذاں بعد حاضرین کی خاطر تواضع کی گئی۔ اور یہ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اس کی رپورٹ فری ٹاؤن کے دو اخبارات اور گورنمنٹ بلیٹن میں شائع ہوئی تھی۔ مبلغین نے آپ کو ۱۰ ستمبر کو تختہ جہاز پر الوداع کہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی خدمات قبول فرمائے اور بہترین جزا دے۔ آپ اپنے دو خورد سالہ بچوں کے ساتھ عازم لنڈن ہوئے ہیں جہاں سے آپ پاکستان جائیں گے۔

موجودہ امیر

مکرم مولوی صاحب کے جانے کے بعد حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل کو سیرالیون کا امیر مقرر فرمایا۔ اور مکرم صوفی صاحب کا تقرر بطور نائب امیر ہوا۔ مکرم جناب خلیل صاحب نے مجاہدین کو ہدایات دیں اور تعاون اور اطاعت کرنے کی نصیحت کی۔ مجاہدین لنڈن کے لئے مکرم مولوی صاحب کے ذریعے کچھ چاول اور اخروٹ بطور تحفہ ارسال کئے گئے۔

مکرم مولوی صاحب کی فری ٹاؤن میں موجودگی کے ایام میں سب مبلغین حتی الوسع تبلیغ و تربیت کے کام میں مصروف رہے۔ چند چیفس سے ڈائرکٹر آف تعلیم اور چند بڑے لوگوں اور افسران سے ملاقاتیں کی گئیں۔ لنڈن میں ہونے والی ویسٹ افریقن کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے سیرالیون اور نائیجیریا کے مسلم چیفس سے ملاقات کی گئی۔ اور مکرم خلیل صاحب نے ان کو مسجد احمدیہ لنڈن کا پتہ دیا۔ اور بعض ٹریکٹ اور کتب مفت دیئے۔ آپ نے فری ٹاؤن کے تین سکولوں میں تین تقریریں کیں اور ایک سکول میں برادرم بشارت احمد صاحب بشیر نے تقریر کی۔ مکرم مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب سابق مبلغ و امیر نائیجیریا کی کتاب "لائف آف محمد" یہاں کے اسلامیہ سکولوں میں لگوانے کے لئے امیر صاحب نے ہیڈ ماسٹروں سے ملاقات کی اور اپنے سکولوں میں لگانے کا بھی انتظام کیا۔ کتاب کی کاپیاں چند لائبریریوں میں رکھی گئی ہیں۔ مکرم امیر صاحب فری ٹاؤن میں بفضلہ خوب کام کر رہے ہیں۔ دکانوں۔ دفتروں۔ مکانوں۔ لائبریریوں میں جانا۔ لوگوں سے ملنا اور تبلیغ کرنا آپ کا پروگرام ہے۔ ایک لائبریری میں اخبار سن رائیز کے دو پرچے بھی رکھے تا لوگ پڑھ سکیں۔ آپ معہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب ایک مشہور بیرسٹر صاحب سے تین چار دفعہ ملنے گئے۔ کتاب اور عربی ٹریکٹ دیئے۔ اور اس کے مصاحبوں کو تبلیغ کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششیں کامیاب کرے۔

تالیف و اشاعت

برادرم صوفی صاحب نے ایک مضمون "عورت کا درجہ عیسائیت اور اسلام میں" لکھا اور یہاں کے مسلمانوں کے ایک رسالہ میں چھپنے کے لئے دیا۔ مکرم امیر صاحب کے ذریعے تفسیر کبیر میں ۔۔۔ سے یہاں کے ایک ہفتہ وار اخبار میں "معجزات" کا مضمون دو قسطوں میں شائع ہوا۔ آپ کے دو مضمون ۔۔۔ مقامی اخبار میں ۔۔۔ ریویو آف ریلیجنز کو بھیجے گئے۔ خلیل صاحب اور صوفی صاحب نے ایک عیسائی مشن کے ایک "لٹریچر" کے بعض اعتراضوں کے جواب لکھنے کے لئے مکرم مولوی صاحب کو فری ٹاؤن میں مکانوں سے اشاعت کے لئے چندہ حاصل کرنے میں مدد دی۔ ایک عربی پمفلٹ لکھنے میں بھی مدد دی۔ اور پھر اس کے سٹنسل خود لکھ کر ۰۰ کی تعداد میں "سائیکلو سٹائیل" مشین پر چھپایا۔ موجودہ امیر صاحب کے دو مضمون بھی اسی مشین پر چھاپے۔

خط و کتابت

قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان کی بے وقت وفات کی خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے اس موقعہ پر مس فاطمہ جناح کو تعزیت کا تار کراچی ارسال کیا ۔۔۔ اور نئے گورنر جنرل کو مبارکباد کی رجسٹرڈ چٹھی لکھی۔ قائد اعظم کی وفات پر یہاں کے مشہور اخبار ڈیلی گارڈین میں ایک مضمون شائع کرایا۔ نیز سیرالیون کے لئے گورنر کی آمد پر خوش آمدید کی ایک چٹھی لکھی جس کا گورنر صاحب نے جواب دیا۔ اور اخبار میں شائع ہوا۔ اسی طرح شاہ لائبیریا کی شادی پر ۔۔۔ اس کو مبارکباد کا رجسٹرڈ خط لکھا۔ انڈیا کے گورنر جنرل کو بھی مبارکباد اور قادیان کو واپس آنے کے تعلق رجسٹرڈ خط۔ سیرالیون کے نئے بشپ اور اس کے اسسٹنٹ کو "ڈیلی گارڈین" اخبار کے مالک کی وساطت سے انکی آمد پر خوش آمدید کی چٹھیاں لکھیں۔ اور چند ٹریکٹ ارسال کئے۔ اور ملاقات کا وقت لیا۔

فری ٹاؤن میں مسجد و مشن ہاؤس کیلئے سرگرمیاں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم امیر صاحب اور دیگر مبلغین فری ٹاؤن میں مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے اس ضمن میں چٹھیاں لکھیں۔ فری ٹاؤن میں مسجد اور مشن کی بے حد ضرورت ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور نصرت سے یہ عمارتیں بنانے کی توفیق دے۔ آمین۔

سکولز

تینوں سکول بفضلہ بخوبی کام کر رہے ہیں۔ مگبورکا سکول میں طلباء کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ لیکن اب یہاں ایک احمدی نوجوان مسٹر عمر جاہ کو ہیڈ ماسٹر لگایا گیا ہے۔ مسٹر عمر نے پہلے بھی ۵ سال ایسی خدمت کی ہے تین سال کے لئے گورنمنٹ سروس میں رہنے کے بعد اب پھر یہ خدمت سنبھالی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے اور ہماری حقیر مساعی بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

نئی جماعت کا قیام

خدا کے فضل سے اس ماہ باجے بو سرکٹ کے ضلع کو نوئین ایک مقام باندہ فایامہ میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی مسٹر عقیل تیجان لوکل مبلغ کے ذریعہ ۱۳ افراد داخل احمدیت ہوئے مسٹر تیجان ان کی دیکھ بھال اور نگرانی کر رہے ہیں اور ان کی تعلیم و تربیت میں مشغول ہیں۔ اس کے علاوہ ایک کس اور داخل احمدیت ہوا الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ احباب اپنے نو مبائع بھائیوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایمان و اخلاص کے زیور سے مزین کرے اور استقلال بخشے۔ آمین۔

لبنان کے وزیر اعظم کے بیروت واپس آنے کی خبر غلط ہے

بیروت ۲۹ نومبر لبنان کے قائم مقام وزیر اعظم جبریل مار نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ وزیر اعظم ریاض الصلح بے کو پیرس سے فوری طور پر واپس آنے کے لئے کہا گیا ہے۔ (اسٹار)

ہالینڈ کی حکومت کی شادی شدہ عورتوں پر پابندی

ہیگ ۲۹ نومبر۔ ہالینڈ کی حکومت اپنی ملازمتوں سے تمام شادی شدہ عورتوں کو برخواست کردیگی اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت خیال کرتی ہے کہ عورت کا مقام اس کا گھر ہے۔ اس فیصلے پر یکم جنوری ۱۹۵۰ء سے عملدرآمد شروع ہوگا۔ (اسٹار)

مصر اور لبنان کی فضائی گفت وشنید

قاہرہ ۲۹ نومبر۔ آج مصر اور لبنان کی حکومت کے درمیان شہری ہوابازی کا معاملہ طے کرنے کے لئے گفت وشنید شروع ہوگئی ہے (اسٹار)

برطانیہ سے کپڑا بننے کی مشینوں کی برآمد

لنڈن ۲۹ نومبر۔ برطانیہ کے مشینیں بنانے والے کارخانہ داروں نے ۳۱ اکتوبر کو ختم ہونے والے دس ماہ کے عرصہ میں سب سے زیادہ کپڑا بننے کی مشینیں دساور کو روانہ کی ہیں ان مشینوں میں سے ۲۵ فیصدی پاکستان اور ہندوستان کو روانہ کی جاچکی ہیں۔ اس عرصے میں کل ۱۰۸۵۹ ٹن وزن کی مشینیں برآمد کی گئی ہیں۔ ان کی قیمت ۳۰۰۱۳۵۷۷ پونڈ بتائی جاتی ہے۔ ۱۹۳۹ء سے لے کر اب تک یہ تعداد سب سے زیادہ ہے۔ اس سال ۱۲۷۵۵۳ ٹن کے وزن کی مشینیں روانہ کی گئی تھیں۔ اس سال کے پہلے دس ماہ میں پاکستان اور ہندوستان کو ۴۴۱۳۲۳ ٹن وزن کی کپڑا بننے کی مشینیں روانہ کی گئی ہیں اور ان کی قیمت ۷۵۰۶۳۷۵ پونڈ ہے۔ اس کے مقابلے میں پچھلے سال کے پہلے دس ماہ کے عرصے میں ۱۹۰۱۹ ٹن وزن کی مشینیں روانہ کی گئی تھیں۔ جن کی قیمت ۵۱۷۴۸۲۷ پونڈ تھی۔

برطانیہ نے کپڑا بننے کی مشینوں کو دساور روانہ کرنے کی بدولت جس قدر بیرونی ممالک کی کرنسی حاصل کی ہے اس کی وجہ سے ایک ریکارڈ قائم ہوگیا ہے۔

(اسٹار)

میاں محمد ممتاز دولتانہ ۲۲ ووٹوں کی زیادتی سے صوبائی مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوگئے

نواب زادہ ولایت علی خاں جنرل سیکرٹری اور صوفی عبدالحمید خازن مقرر ہوئے

صوبائی مسلم لیگ کے عہدیداروں کا انتخابی ہنگامہ

لاہور ۲۹ نومبر کل ٹھیک گیارہ بجے مغربی پنجاب کی اسمبلی کے سپیکر شیخ فیض محمد کی صدارت میں صوبائی مسلم لیگ کے عہدیداروں کا انتخاب شروع ہوا۔ صدارتی دھڑوں کے رکن کچھ اس طرح کھچے کھچے سے تھے کہ دو دفعہ آراء شماری کی کوشش ناکام رہی۔ حتیٰ کہ صدر کو اعلان کرنا پڑا کہ اگر فضاء پر امن نہ رہی تو میں مجبوراً یہ ہال چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔ صوبائی مسلم لیگ کے صدر سابق میاں افتخار الدین حسبِ معمول ہال سے اٹھ کر چلے گئے۔

الغرض خدا خدا کرکے تیسری بار آراء شماری کی مہم سرے چڑھی۔ اور میاں ممتاز دولتانہ علاؤالدین صاحب صدیقی کے ۱۰۶ ووٹوں کے مقابلے میں ۱۲۸ ووٹ لے کر کامیاب ہوگئے۔ علاؤالدین صدیقی نے سب سے پہلے ہدیہ تبریک تذکرہ ادا کرنے کا خوشگوار فرض ادا کیا اور میاں ممتاز دولتانہ نے جنرل سیکرٹری شپ کے انتخاب کے لئے کرسی صدارت پر متمکن ہونے سے پہلے حسب ذیل مختصر سی تقریر فرمائی۔

"پچھلے سات آٹھ دنوں میں جو کشمکش رہی اسے کسی ذاتی معاندت یا عداوت کا رنگ دینا مسلم لیگ کے مفاد کے خلاف ہے۔ میرا اس کشمکش میں پڑنے کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہ تھا کہ جس طرح ہم نے پہلے سات سال متحد طور پر جدوجہد کی ہے اسی طرح اب اس کوشش کا ثمر پا لینے کے بعد اسے پروان چڑھانے کے لئے متحد ہوکر کوشاں ہوں۔ وزارت کو جو مسلم لیگ کی ہے ہم سے اور ہمیں اس سے ہر حال میں تعاون کرنا ہی ہوگا۔"

جنرل سیکرٹری شپ کے انتخاب کے لئے نواب زادہ رشید علی خاں، ملک غلام نبی، شیخ محبوب الٰہی، عبدالستار خاں نیازی، داؤد غزنوی اور نواب زادہ ولایت علی خاں کے چھ نام پیش کئے گئے۔ مولانا داؤد غزنوی نے فضا کو مخالفانہ دیکھ کر اپنی باری میں آراء شماری سے گریز کرتے ہوئے اپنا نام واپس لے لیا۔ اور امیدواروں میں سے ثانی الذکر نے ۹۲ اور موخر الذکر نے ۱۲۵ ووٹ حاصل کئے۔ ثانی الذکر نے سب سے پہلے نواب زادہ صاحب کو کامیابی پر مبارکباد دی اس کے بعد صوفی عبدالحمید صاحب ایم۔ ایل۔ اے متفقہ طور پر صوبائی لیگ کے خازن منتخب ہوگئے۔

نائب صدر کے انتخاب کو آئندہ پندرہ دن تک ملتوی کرنے کے بعد جب میاں ممتاز دولتانہ ہال سے نیچے تشریف لائے تو شائقین کے ایک جم غفیر نے آپ کا پرجوش نعروں سے استقبال کیا اور آپ پر پھولوں اور ہاروں کی بارش کی۔ لیکن سب سے زیادہ قلق کی بات یہ ہوئی کہ مظاہرین کے ایک طبقے نے صدیقی صاحب کے ایک طرفدار اخبار کے خلاف بھی نعرے لگائے۔

تمام وزارتی ارکان نے صدیقی صاحب کے حق میں ووٹ ڈالے لیکن ممبران اسمبلی کی اکثریت نے دولتانہ صاحب کو ووٹ دئیے۔ پچھلے دنوں جن ممبروں کی الاٹمنٹ کی منسوخی کی خبر نکلی تھی ان میں سے چوہدری علی اکبر نے دولتانہ کو اور ولی محمد گوہیر نے صدیقی کو ووٹ دیا۔

ملک فیروز خاں نون کی پارٹی نے جنرل سیکرٹری شپ کے انتخاب میں عبدالستار خاں نیازی کو ووٹ دیا۔

پُر لطف بات یہ تھی کہ سیاسی پلیٹ فارم سے پورے چھ مہینے غائب رہنے کے بعد آج پہلی دفعہ سردار شوکت حیات خاں دولتانہ صاحب کے لئے سرگرمی سے پراپیگنڈا کرتے ہوئے نظر آئے۔

مغربی پنجاب کے سابق وزیر تعلیم شیخ کرامت علی نے دولتانہ صاحب کے حق میں ووٹ دئیے۔

(نامہ نگار خصوصی)

کرنسی اور کسٹم کے مسئلہ پر عربوں کی میٹنگ

قاہرہ ۲۹ نومبر۔ عرب لیگ کی اقتصادی کمیٹی کے صدر سید توفیق السوداوی یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ اس میٹنگ کی صدارت کریں گے جس میں کسٹم تجارتی تبادلے اور عرب ریاستوں کے کرنسی کے مسائل پر گفت وشنید کی جائے گی۔ (اسٹار)

بے روزگاروں کیلئے ملازمت کا بندوبست

لاہور ۲۹ نومبر ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء کے دوران میں مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے دفاتر روزگار میں ۹۳۹۴ آدمیوں کے نام ملازمت کے لئے درج ہوئے جن میں سے ۱۳۰۴ افراد کی ملازمت کا بندوبست ہوگیا۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء تک کل ۲۷۵۸۲ آدمیوں کا نام درج ہوچکا تھا۔ ان میں سے ملازمت حاصل کرنے والوں کی تعداد ۸۹۵۴۷ تھی۔

صوبہ سرحد میں مہاجرین کی آبادکاری

لاہور ۲۹ نومبر صوبہ سرحد میں شہری اور زرعی مہاجرین کی آبادکاری کے لئے کافی جگہ ہے حکومت سرحد نے مہاجرین کی کثیر تعداد کو آباد کرنا منظور کرلیا ہے اور اس سلسلے میں ہر قسم کی امداد کا یقین دلایا ہے۔ شہری مہاجر زیادہ تر اضلاع بنوں اور کوہاٹ میں آباد کئے جائیں گے۔ جہاں ہزاروں دوکانیں اور مکان ابھی خالی پڑے ہیں۔ جو مہاجر وہاں آباد ہونا چاہتے ہوں وہ متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ملیں۔

اطالیہ کے جنگی جہاز کی نیلامی

لنڈن ۲۹ نومبر۔ اطالیہ کا وٹوریو وینیٹو نامی جنگی جہاز جس کا وزن ۳۵ ہزار ٹن ہے کو نیلامی کے ذریعے فروخت کیا جائے گا۔ اس جہاز پر جنگی جہاز بنانے والی کمپنی نے قبضہ کرلیا ہے۔ کیونکہ مسولینی نے اس جہاز کی قیمت ادا نہیں کی تھی۔ اس جہاز نے صرف ایک بحری جنگ میں حصہ لیا ہے اور جنگ کے بعد اس کے بہت سے پرزوں کو علیحدہ علیحدہ کردیا گیا تھا۔ اس جہاز کو برطانیہ کے حوالے کیا جانا قرار پایا تھا۔ لیکن برطانیہ اس جہاز پر اپنے حق سے دست بردار ہوگیا ہے۔ وہ اس قدر وزن کے لوہے کے ٹکڑے لینے پر رضامند ہے۔ (اسٹار)

درخواست دعا

برادرم مکرم مظفر احمد صاحب گذشتہ دو دن سے بہت بیمار ہیں۔ منہ سے خون آرہا ہے۔ نقاہت بہت ہوگئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ سید محمود احمد ۱۴ مکانی محل فرید آباد کراچی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منصور احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔ خاکسار مبارک احمد واقف زندگی دیہاتی مبلغ نڑگرھی ڈاکخانہ خاص گوجرانوالہ

امریکن حکام کی طرف سے روسی الزام کی تردید

ویانا ۲۹ نومبر۔ روسیوں نے امریکہ پر یہ الزام لگایا ہے کہ آسٹریا کی اقتصادی وزارت کی انڈر سیکرٹری ڈاکٹر مارگیرٹ نے امریکی جاسوس کے فرائض انجام دیئے ہیں۔ روسیوں کا کہنا ہے کہ اس عورت نے خود اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ امریکہ کے حکام نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ کہانی بالکل بناوٹی ہے۔ اس عورت کو پندرہ روز ہوئے روسی حکام نے گرفتار کیا تھا روسیوں نے کسی قسم کی اطلاع پہنچنے نہیں دیا۔ ایک امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ امریکی حکام اس فعل کو آسٹریا کی حکومت کے خلاف شدید جرم خیال کرتے ہیں۔

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا ایجنڈا اردو میں

کراچی ۲۹ نومبر۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک بہت ہی خوشگوار تبدیلی واقعہ ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس تبدیلی کی بناء پر پاکستان دستور ساز اسمبلی کا ایجنڈا دستور کے مطابق انگریزی کے علاوہ اردو میں بھی مستقل طور پر پیش کیا جایا کرے گا۔ اگرچہ رسمی طور پر پاکستان کے لئے اردو زبان کو سرکاری زبان بنانے کے لئے فیصلہ کرنے کا اختیار دستور ساز اسمبلی کو ہے۔ لیکن ممبران کے بعض حلقوں کی طرف سے اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اردو کی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔ یہ بات غور کے قابل ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی اپنی کارروائیوں کا مکمل ریکارڈ انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں رکھ رہی ہے۔ (داستار)

ہم سندھ گورنمنٹ کا چیلنج قبول کریں گے

مسٹر الطاف حسین مدیر "ڈان" کا اعلان

ڈھاکہ ۲۹ نومبر حکومت سندھ نے "ڈان" اور کراچی کے چار دوسرے روزناموں کے داخلہ سندھ میں جو پابندی عائد کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں ایک بیان دیتے ہوئے صدر آل پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس مسٹر الطاف حسین نے اعلان کیا ہے کہ ہم آخر دم تک اس چیلنج کو قبول کریں گے۔ مقام حیرت ہے کہ گورنر سندھ نے اس سلسلہ میں کیا پارٹ ادا کیا جنہوں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ ایسی کوئی کارروائی نہیں ہونے دیں گے۔

علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر

ڈاکٹر ذاکر حسین کا تقرر

علی گڑھ ۲۹ نومبر علی گڑھ یونیورسٹی کی کورٹ نے ڈاکٹر ذاکر حسین کو یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا ہے اس سے قبل مسٹر محمد اسمٰعیل کچھ عرصہ ہوا اس عہدہ سے سبکدوش ہو گئے تھے۔

۔۔۔ وہ دیات باقاعدگی کے ساتھ آزاد کشمیر حکومت کو روانہ کی جایا کریں گی (استار)

پاکستان تمام ممالک کے ساتھ گہرے تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے

آسٹریلیا روانہ ہونے سے قبل مشرقی بنگال کے وزیر مالیات کا بیان!

ڈھاکہ ۲۸ نومبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر مالیات مسٹر حمید الحق چودھری کل صبح آسٹریلیا روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ ایشیا اور مشرق بعید کے اقتصادی کمیشن کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ آپ کے ہمراہ مسٹر ڈبلیو بی قادری بھی تشریف لے گئے ہیں آپ پاکستانی وفد کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیں گے۔

ہوائی مستقر پر روانگی سے قبل اسٹار کے نامہ نگار کو انہوں نے ایک ملاقات کے دوران میں بتلایا کہ پاکستان خاص طور پر اس اجلاس میں اشتیاق رکھتا ہے۔ کیونکہ اس اجلاس میں ٹیکنیکل تربیت کے متعلق خاص طور پر بحث کی جائے گی۔ کیونکہ پاکستان میں قدرتی ذرائع بے شمار ہیں۔ اس لئے یہاں قدرتی عطیات کو کام میں لانے اور جلد از جلد اقتصادی ترقی کے لئے ٹیکنیکل ماہرین کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان کی عام اقتصادی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان تمام دنیا کے ممالک اور خاص طور پر مشرق بعید اور ایشیا کے ممالک کے ساتھ گہرے تعلقات قائم کرنے کا خواہشمند ہے۔ انہوں نے کہا یہ پالیسی نہ صرف پاکستان کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ وسیع پیمانے پر بین الاقوامی لحاظ سے بھی بہت مفید ہے

کمیشن کے اجلاس میں ہائیڈرو الیکٹرک کی ترقی پر گفت و شنید کی جائے گی۔ یہ تجربہ پاکستان کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ جن دیگر امور پر بحث کی جائے گی۔ ان میں بین الاقوامی خوراک کی انجمن اور کمیشن کی زرعی جماعتوں کی رپورٹیں شامل ہیں:۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ممبر ملکوں کے درمیان تجارت کے لئے مالی انتظامات کے سلسلے مالی انتظامات کے مسئلے پر بھی غور کیا جائے گا کمیشن اس امر کا بھی جائزہ لے گا کہ کس حد تک مالی مشکلات تجارت کی راہ میں حائل ہوتی ہیں اور وہ ان مشکلات کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کا وفد بٹاویہ اور سنگاپور بھی جائے گا تاکہ ان علاقوں کے ساتھ گہرے تجارتی تعلقات کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ (داستار)

بارہ سو سال قبل کی تلوار!

لنڈن ۲۹ نومبر:۔ پارلیمنٹ کی عمارت کے نیچے سے ایک بارہ سو سال کی دبی ہوئی تلوار نکلی ہے۔ مزدور برطانیہ کے لیے دارالعوام میں ایک پائیدار بم کی تعمیر کے لئے کھدائی کا کام کر رہے تھے۔ انہیں موجودہ سطح زمین سے ۳۰ فٹ نیچے ایک تلوار دبی ہوئی ملی۔ اس تلوار کے قریب ہی دو کھوپڑیاں بھی پائی گئیں

جن ماہرین نے اس تلوار کا معائنہ کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ تلوار آٹھویں صدی کی بنی ہوئی ہے۔ یہ تلوار ایک چمڑے کے تھیلے میں بہت حفاظت کے ساتھ رکھی گئی تھی۔ (داستار)

سائیکل کے تاجروں کی طرف سے آزاد کشمیر کے لئے عطیہ

کراچی ۲۹ نومبر:۔ کراچی کے سائیکل کے تاجروں کی ایسوسی ایشن کی طرف سے آزاد کشمیر کے مجاہدین کے لئے ۱۰۲۶ گرم کوٹ روانہ کئے گئے ہیں۔ ان کی قیمت ۔۔۔ ہزار روپے ہے یہ چندہ کی پہلی قسط ہے۔ یہ تحفہ مس فاطمہ جناح کی معرفت روانہ کیا گیا۔ ایسوسی ایشن نے مستقل طور پر چندہ جمع کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اور آئندہ کمبل، گرم کوٹ اور ۔۔۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ایران میں تیل کے ذخائر معلوم کرنے کی کوشش

لنڈن ۲۹ نومبر ایران کے ایسے پہاڑوں پر تیل دریافت کرنے کے لئے اگلے ہفتہ ایک جہاز برطانیہ سے روانہ ہوگا۔ جن کے متعلق پہلے کبھی کوئی بات دریافت نہیں کی گئی ہے اس جہاز میں ہوابازوں کے علاوہ ماہرین بھی ہوں گے ان کی کل تعداد بارہ ہوگی یہ لوگ جہاز پر سے پہاڑوں کا معائنہ کریں گے۔

یہ مہم اینگلو ایرانین تیل کی کمپنی کی طرف سے جا رہی ہے۔ ماہرین غیر آباد علاقوں کی تصاویر لیں گے۔ اس سے ماہرین تیل اور دیگر معدنیات کا اندازہ لگا سکیں گے اس طریقہ سے مشرقی وسطی کے بہت سے علاقوں کا رفتہ رفتہ معائنہ کیا جا رہا ہے۔ (رسٹار)

اسٹرلنگ فاضلات کے متعلق گفت وشنید

قاہرہ ۲۹ نومبر اطلاع ملی ہے کہ مصری حکومت اس بات پر زور دے رہی ہے کہ اسٹرلنگ فاضلات کی گفت وشنید قاہرہ میں کی جائے لندن میں نہ کی جائے۔ ابتدائی گفت وشنید مصری وزارت مالیات اور قاہرہ کے سفارت خانے کے حکام میں کی جا رہی ہے (اسٹار)

متحدہ آئرلینڈ کے قیام کی مہم

آئرلینڈ کے شمالی اور جنوبی حصوں میں بحران کا اندیشہ

ڈبلن ۲۹ نومبر۔ آئرلینڈ کے شاہ انگلستان کے تعلقات منقطع کرنے کے باعث تمام دنیا کی آنکھیں ڈبلن پر لگی ہوئی ہیں۔ بعض حلقوں میں اس بات کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایک متحدہ آئرلینڈ قائم کرنے کی شدید مہم کی بنا پر آئرلینڈ کے شمالی اور جنوبی حصے میں بحران پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے پچھلے ہفتہ میں آئرلینڈ کی پارلیمان میں جو بحث ہوئی ہے اس سے یہ بہت ہی اہم حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ حکومت اور مخالف پارٹی تقسیم کے خلاف مہم میں ایک دوسرے کا مقابلہ کر رہی ہیں۔

اسٹار کے ڈبلن کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ آئرلینڈ کے شمالی یا جنوبی حصے میں کسی قسم کی سیاسی مخالفت نہیں ہے۔ اور نہ ہی کوئی خطرہ ہے نامہ نگار کا کہنا ہے " لیکن اگر تقسیم کے مسئلے کی وجہ سے شمالی حصے میں خطرناک اقدامات نہ اٹھائے گئے تو آئرلینڈ کے باشندوں کے کیرکیٹر میں بہت تبدیلی واقع ہو جائیگی۔ جنوبی حصہ شمالی حصے کو کافی امداد دیتا ہے "

یہاں کی حکومت کے ممبران دل سے چاہتے ہیں۔ کہ دولت مشترکہ کے ممالک کی حکومتوں کے ساتھ تعلقات خوشگوار رہیں۔ اس میں برطانیہ بھی شامل ہے ان کو یہ بھی یقین ہے کہ تعلقات کو خراب کرنے والی کوئی چیز پیدا نہیں ہوگی۔ اگر ہو بھی گئی تو اس کو ابتدا ہی میں ختم کر دیا جائے گا "

مشرقی پاکستان سے ہندوستان آنے کیلئے پرمٹ کی ضرورت نہیں

نئی دہلی ۲۹ نومبر۔ حکومت ہند کی طرف سے ۱۴ نومبر کو پاکستان سے آنے والے اشخاص کے متعلق آرڈیننس نافذ ہوا تھا۔ اس سے کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ دراصل اس موضوع پر اس نئے آرڈیننس کا اطلاق مغربی اور مشرقی پاکستان دونوں پر عائد ہوتا ہے۔ لیکن حکومت نے ضابطہ سازی کے اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اسی کے ساتھ۔ ایک اور اعلان شائع کیا ہے جس کے مطابق مشرقی پاکستان سے آنیوالے اشخاص کو اس آرڈیننس کی شرائط سے مستثنیٰ کر دیا ہے

پاکستان و آسام کی سرحد پر ہندوستانی فوجیں

ڈھاکہ ۲۹ نومبر معتبر ذرائع سے آمدہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان پاکستان اور آسام کی سرحد پر بڑی تعداد میں گورکھا اور سکھ فوجیوں کے دستے جمع کر رہا ہے۔

روس میں دنیا کا سب سے بڑا زمین دوز ہوائی مستقر

تعمیر کا کام مکمل کر لیا گیا

اوساکا ۲۹ نومبر۔ روس نے دنیا کے سب سے بڑے ہوائی مستقر کی تعمیر سائبیریا میں مکمل کر لی ہے۔ اس زمین دوز ہوائی مستقر میں کم از کم ۲۰۰ جنگی طیارے مخفی رکھے جا سکتے ہیں۔ اور یہ جہاز اس ہوائی مستقر کے زمین دوز راستوں پر سے پرواز کر سکتے ہیں۔ روس کے انجنیئروں کا خیال ہے کہ یہ ہوائی مستقر ایٹم بم کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

اس ہوائی مستقر کو خفیہ طور پر اوران کے ریلوے جنکشن کے پاس سائبیریا کے اسٹیپ کے میدان میں بنایا گیا ہے یہ جگہ ولاڈی واسٹک سے ۲۰۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۵۰ ہزار سے زائد جاپان اور جرمنی کے جنگی قیدیوں نے اس کی تعمیر کے لئے غلاموں کی طرح تین سال تک کام کیا ہے اور انہوں نے ۸ پہاڑیوں کو کھود کھود کر اس ہوائی مستقر کے لئے ۸۰ طیاروں کے راستے بنائے ہیں۔ یہ راستے پتھر اور سیمنٹ سے بنے ہوئے ہیں۔ اور ان کا فاصلہ ایک میل ہے بعض راستے بھاری بمبار طیاروں کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اور دیگر راستے لڑاکا طیاروں کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ہر ایک راستے کے ساتھ ایک ریلوے لائن بھی تیار کی گئی ہے اور ہر ایک میں ۳۰ ہوائی جہاز سما سکتے ہیں۔ بموں اور دیگر سامان کی سپلائی، ورکشاپ، مرمت کرنے کی مشینیں اور ہوابازوں کے رہنے کے انتظامات بھی ان راستوں کے قریب زمین دوز تیار کئے گئے ہیں۔ اس خفیہ ہوائی مستقر کے ارد گرد چکر لگانے کے لئے ایک جیپ موٹر کو ۸ گھنٹے لگتے ہیں۔ ہوائی مستقر غاروں کی ایک بھول بھلیاں ہے۔

اس تمام خفیہ تعمیر کی تفصیلات ان لوگوں سے جمع کی گئی ہے جو جاپان واپس بھیجے گئے ہیں۔ ہر ایک قیدی نے تھوڑا تھوڑا حال بتلایا ہے ان قیدیوں نے اس کی تعمیر میں کام کیا ہے (اسٹار)

بحراوقیانوس کا معاہدہ آئندہ سال کے اوائل میں تیار ہو جائیگا

واشنگٹن ۲۹ نومبر۔ یہاں قطعی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بحراوقیانوس کے معاہدے کے متعلق آخری منزل کی گفت وشنید جو یہاں اس ہفتے ہو رہی ہے اس سے اس معاہدے پر مکمل طور پر اتفاق رائے پیدا کر لیا جائے گا۔ اور امریکی کانگریس کو اس معاہدے کے متعلق قانون بنانے کے لئے کافی وقت مل جائے گا۔ اس معاہدے کو جب کانگریس کا اجلاس جنوری میں شروع ہوگا۔ اس وقت منظور کیا جائے گا۔ واشنگٹن کا خیال ہے کہ معاہدہ طے پا لیا جائے گا۔ اب جس بات پر حکام متوجہ ہیں، وہ یہ ہے کہ آیا اس معاہدے میں دیگر ممالک شامل کئے جائیں یا نہ کئے جائیں یہاں کے حکام خاص طور پر دفاعی حکام کی رائے یہ ہے کہ مزید حالات بہتر بنانے کے لئے دیگر دفاعی معاہدے کئے جائیں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے چیف آف سٹاف جنرل بیڈے نے کہا ہے کہ جنگ کی صورت میں امریکہ کا سب سے بڑا کام یہ ہوگا کہ امریکہ ان اڈوں پر قبضہ کرے جہاں سے کہ روس امریکہ پر بمباری کر سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ ان اڈوں پر قبضہ کرے جہاں سے اس کی ہوائی فوج دشمن پر بمباری کر سکے۔ اس کی وجہ سے لڑائی کی اہمیت کو سمجھنے والے ان علاقوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ مثلاً ایزور۔ گرین لینڈ۔ آئس لینڈ اور آئرلینڈ ان تمام ملکوں کی بدولت کافی حفاظتی مراعات مل سکتی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ جب امریکہ کینیڈا اور مغربی طاقتوں کے درمیان معاہدے پر رسمی طور پر دستخط ہو جائینگے۔ اس وقت یقیناً ان ممالک کی حکومتوں سے مذاکرات شروع کر دئے جائینگے (اسٹار)

موسمیات کی ایشیائی کانفرنس کے اجلاس کا اختتام

نئی دہلی۔ موسمیات کے بین الاقوامی ادارے کے ایشیائی علاقہ کے کمیشن کا پہلا اجلاس نئی دہلی میں گیارہ روز کی کارروائی کے بعد ۲۰ نومبر کو ختم ہو گیا۔ اس اجلاس میں ۴۴ قرار دادیں پاس کی گئیں جن میں ایشیائی علاقہ کیلئے موسمیاتی سروسوں کی تنظیم اور استعمال کے لئے سفارش کی گئی۔ ایشیا کے قریباً ۱۴ ممالک کے نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ جس میں ہندوستان۔ پاکستان۔ روس لنکا۔ برما۔ ایران۔ سہد چینی۔ انڈونیشیا۔ ملایا منگولیا جزائر فلپائن۔ سیام اور جاپان شامل تھے برطانیہ امریکہ اور آسٹریلیا کے نمائندوں کے علاوہ اجلاس میں موسمیات کے بین الاقوامی ادارے کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ اجلاس میں ایک قرار داد کے ذریعہ نئی دہلی۔ ٹوکیو اور کرونسک (روس) میں ڈیلی نشرگاہوں کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ ہر ملک میں موسمیات کے ماہروں کے لئے ان نشرگاہوں کے موسمی حالات براڈکاسٹ کئے جائینگے۔

مفتی اعظم کے نمائندے کابل کو

پشاور ۲۹ نومبر۔ آج مفتی اعظم فلسطین کے دو نمائندے سلیم حسینی اور عبداللہ غوشیہ پشاور سے کابل روانہ ہو گئے جہاں وہ اعراب فلسطین کیلئے امداد حاصل کرینگے ان دونوں نمائندوں نے کل وزیر اعظم صوبہ سرحد سے ملاقات کی تھی۔

کانگرو کے گوشت کی درآمد کی تجویز

لندن ۲۹ نومبر۔ لندن کے ایک درآمد کے تاجر کا خیال ہے کہ اس کو ایک بہت اچھی تجویز سوجھی ہے۔ اس کا خیال ہے کہ برطانیہ کے راشن میں اضافہ کرنے کے لئے آسٹریلیا سے کانگرو کا گوشت کثیر تعداد میں لایا جائے۔

لیکن کانگرو کی حفاظت وہاں کی حکومت کرتی ہے بعض علاقوں میں اس وقت کانگروں کو مارنے کی اجازت ملتی ہے جبکہ وہ بہت زیادہ تعداد میں آجانے میں اور ان سے تکلیف محسوس ہوتی اسلئے ہر موسم میں اس شخص کو اپنی تجویز پر عمل کرنے میں بہت دشواری پیدا ہوگی (اسٹار)

سر دھونے کے لئے کافی کا استعمال

لندن ۲۹ نومبر۔ امریکہ کے حجام اپنے گاہکوں کو اس بات کی ترغیب دلا رہے ہیں کہ وہ سر دھونے کے لئے قہوہ کا تجربہ کریں۔ یہ حجام بیر بھی استعمال کرتے ہیں اور اُن کا دعوے ہے قہوہ اور بیر بالوں کو بہت زیادہ چمکدار بنا دیتے ہیں۔ برطانیہ کے حجام بیر کو بالوں کے لئے مفید خیال نہیں کرتے۔ بعض مرتبہ وہ قہوہ کا استعمال ضرور کرتے ہیں (اسٹار)

انسانی ارتقا کے سلسلے کی ایک اور کڑی کا انکشاف

جوہانسبرگ ۲۹ نومبر۔ جنوبی افریقہ کے مشہور ماہر بشریات ڈاکٹر رابرٹ نے ٹرانسوال کے ایک غار میں سے ایک بہت بڑا جبڑا نکالا ہے اس جبڑے کے ساتھ دانت بھی موجود ہیں جو لوگ ڈارون کی تھیوری کے قائل ہیں ان کا خیال ہے کہ بندر اور انسان کے درمیان ارتقا میں یہ ایک بہت اہم کڑی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ بندر نما آدمی کا جبڑا نہیں ہے ڈاکٹر موصوف نے کہا ہے " ممکن ہے یہ جبڑا بالکل کسی نئی نوعیت کے جانور کا ہو۔ دانت بالکل انسانی دانتوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ "ڈاڑھیں بالکل انسانی" داڑوں جیسی ہیں لیکن یہ بہت بڑی ہیں۔ اور گوریلا جیسی ہیں۔"

انہی غاروں میں سے پہلے ڈاکٹر بروم نے دو کھوپڑیاں حاصل کی تھیں۔ یہ کھوپڑیاں بہت ہی ترقی یافتہ بندر نما انسان کی تھیں۔ انسان ۲۰۰۰۰۰۰ قبل زمین پر رہتا تھا۔

کینٹ میں ڈاؤن کے مقام پر شاہی بشریات کی انسٹی ٹیوٹ کے سابق صدر سر آرتھر کیتھ نے کہا " یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ڈاکٹر بروم سب سے قدیم انسان کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی فکر میں ہیں انہوں نے ایک اور گمشدہ سلسلہ دریافت کر لیا ہے (اسٹار)

ہنگری اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ کی بات چیت

کراچی ۲۹ نومبر۔ ہنگری اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان تجارتی معاہدہ کے سلسلے میں آج ابتدائی بات چیت شروع ہو گئی۔ ہنگری پاکستان سے پٹ سن اور روئی حاصل کرنا چاہتا ہے